قیامِ آخرت کے فقہی اور عقلی دلائل بیان کرتے ہوئے ایک منظم معاشرے کی تشکیل میں اس عقیدے کے کردار پر بحث کریں؟

۱۔ تعارف و تمہید: عقیدۂ آخرت:

لغوی معنی میں آخرت سے مراد ہے بعد میں آنے والی چیز۔ اسلام میں آخرت سے مراد ہے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا اور اعمال کے مطابق جزا یا سزا کا حقدار ٹھہرایا جانا۔ آخرت کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں: یوم الدین، یوم قیامت، یوم البعث جن کے معنی بالترتیب جزا کا دن، قیامت کا دن، اور دوبارہ اٹھائے جانے کا دن۔ انسانی مشاہدے کے مطابق بھی روزانہ درجنوں لوگ اس فنا دنیا سے جاتے ہیں۔ اسی طرح سائنس کی "BIG CRUNCH" (بگ کرنچ) تھیوری کے مطابق اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ یہ کائنات ایک دن اپنا توازن کھو دے گی اور ہر چیز آپس میں ٹکرا کر فنا ہو جائے گی۔

2۔ قیامِ آخرت کے فقہی دلائل:

قیامِ آخرت کے حوالے سے قرآن مجید میں مختلف مقامات پر ذکر آیا ہے اور آخرت پر ایمان کو دین کا بنیادی رکن قرار دیا گیا ہے۔

فقہ اسلام میں عقیدۂ آخرت ایک شرعی بنیاد ہے جس پر احکامِ جزا و سزا قائم ہیں۔ قرآن مجید میں آخرت کے

"والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون ۝"

ترجمہ: "اور وہ جو ایمان لائے اس پر جو ان پر اور ان سے پہلی امتوں پر اتارا گیا اور وہ یومِ آخرت پر یقین رکھتے ہیں"

(البقرۃ: 4-3)

اسی طرح ایک حدیث مبارکہ کے مطابق

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

(الحدیث)

یعنی کہ جیسے اعمال انسان دنیا میں کرے گا وہ آخرت کے لیے بیج بوئے گا اور پھر روزِ قیامت اسے ان اعمال کا حساب دینا ہوگا

3۔ عقلی دلائل: عقیدۂ آخرت

انسانی ضمیر فطرتاً ظلم اور ظلم سے نفرت کرتا ہے اور انصاف سے محبت کرتا ہے بعض اوقات وہ غلطی کرتا ہے تو وہ فطرتاً ایسا نہیں کرتا جیسے چور چوری کرتا ہے لیکن چاہتا ہے کہ خود اس کا مال محفوظ رہے۔ تو فطری طور پر انسان نیک و بد کو برابر نہیں سمجھتا اسی طرح اللہ بھی انسان کو برابر نہیں سمجھتا ان کے اعمال کے مطابق

"ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات فلھم اجر غیر ممنون"

"اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے ان کے بے انتہا اجر ہے"

(التین: 6)

یعنی مندرجہ بالا آیت سے جزا اور سزا کا ظہور واضح ہوتا ہے کہ نیکوکاروں اور بروں کیلئے ایک دن متعین ہے جو کہ یقیناً یوم آخرت ہے جسکے مطابق انسان کیلئے آنے والی ابدی زندگی کا فیصلہ ہو گا۔

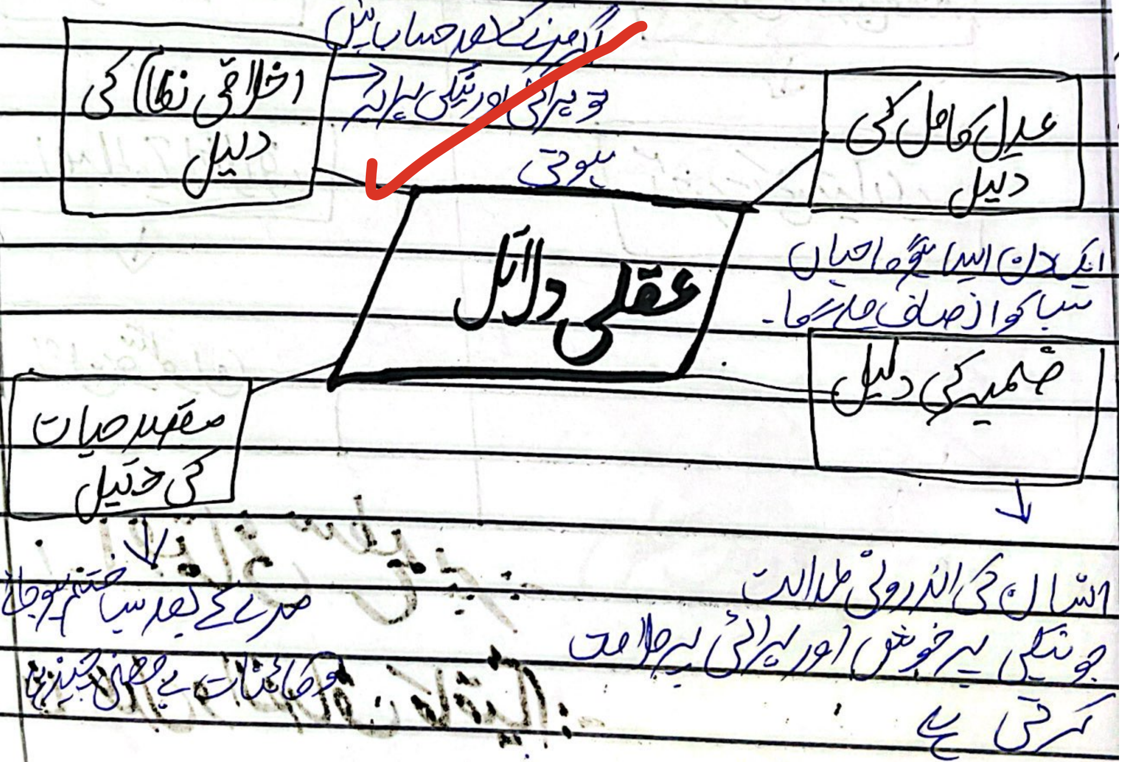

مندرجہ بالا نکات سے عقل اس چیز کو تسلیم کرتی ہے کہ واقعی ایک دن ایسا آئے گا جب ہر کسی کو [illegible] حاصل ہوگی اور حساب کتاب دینا ہو گا۔

Discuss this part of the answer in a bit more detail.

منظم معاشرے کی تشکیل میں عقیدہ آخرت کا کردار

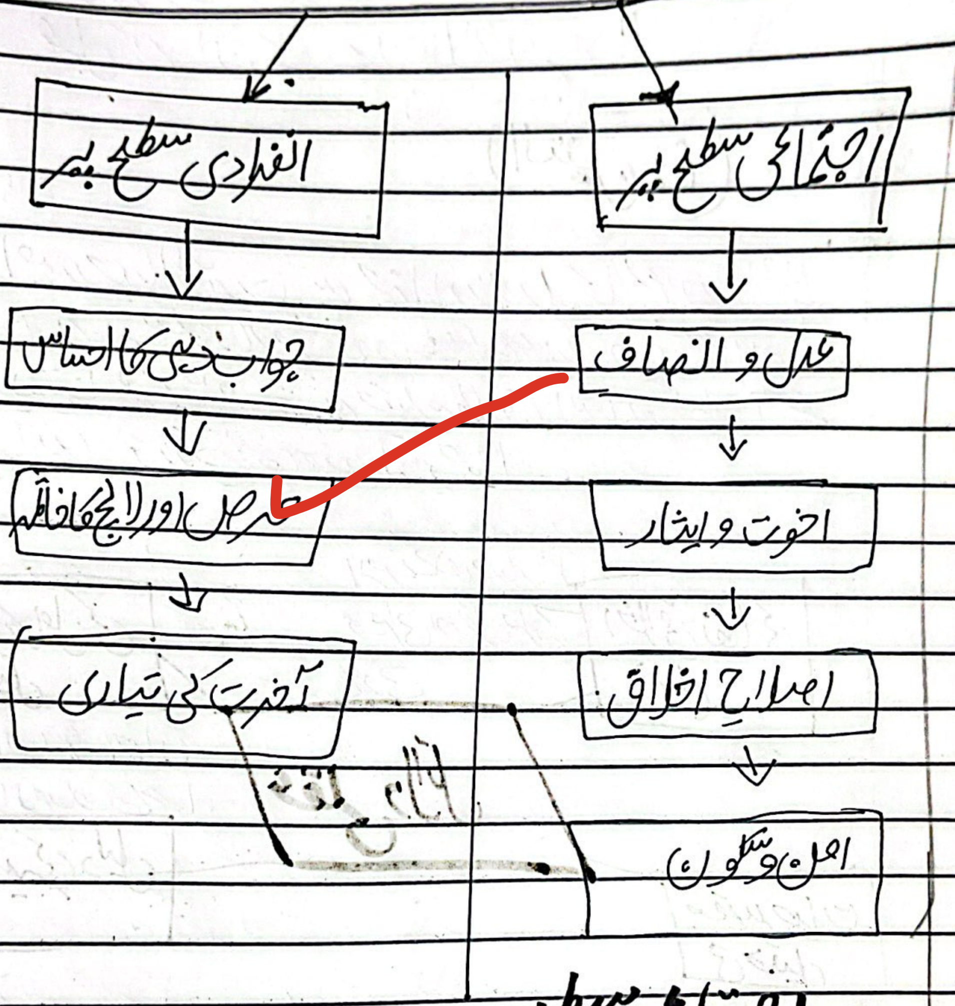

۱۔ اجتماعی سطح پر:-

(i) عدل و انصاف کا قیام:-

عقیدۂ آخرت کی وجہ سے معاشرے میں عدل و انصاف کا قیام مضبوط ہوتا ہے۔ چونکہ اس میں ہر انسان چاہے وہ حکمران ہے یا جج ہے۔ قاضی ہے یا عام انسان ہے ہر ایک کو اس کی ذمہ داری کے لیے آخرت میں اللہ کو حساب دینا ہے۔ چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مفہومِ حدیث ہے

> "ہر حکمران سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا"
> (الحدیث)

(ii) اخوت و مساوات:-

قرآن کریم اور احادیث کی رو سے اس بات کو واضح کیا گیا ہے

> "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں مگر تقویٰ کی بنیاد پر"
> (الحدیث)

چنانچہ اس تصور سے طبقاتی تقسیم ختم ہو کر معاشرے میں امن اور ترقی کی فضا قائم ہوتی ہے

(iii) خیرات اور خدمتِ خلق

دنیا ختم ہو جائے گی اور مال و دولت اسی دنیا میں رہ جائے گا اس تصور سے انسان کے اندر مال و دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور اللہ کی مخلوق کی مدد کرنے میں راحت محسوس ہوتی ہے جس سے معاشرے کے غریب اور نادار لوگوں میں کمی آتی ہے اور معاشرہ کامیاب ہوتا ہے

(iv) جرائم میں کمی:-

خوفِ خدا اور خوفِ آخرت سے انسان "اللہ کی پکڑ سے" ڈرتا ہے اور کوئی بھی جرم کرنے

add and highlight references/examples against these arguments.

سے پہلے وہ سوچتا ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے اور بروز قیامت اس
سے حساب لیا جائے گا۔ اس طرح سے انسان جرم سے باز رہتا ہے
اور معاشرے سے جرائم کا خاتمہ ہو آتا ہے

انفرادی سطح پر عقیدہ آخرت کے اثرات

(i) جواب دہی کا شعور

آخرت پر ایمان رکھنے والا شخص
یہ سمجھتا ہے کہ اس کو اس عالم میں نیت اور رویے کا حساب
دینا ہے یہ شعور اسے ظلم دھوکے اور بددیانتی سے روکتا ہے

(ii) اخلاقی اصلاح:-

آخرت کے خوف سے انسان کو
جھوٹ فریب ظلم سود رشوت
اور دیگر اخلاقی برائیوں سے نجات حاصل ہوتی ہے
اور معاشرہ ترقی کی طرف جاتا ہے

references..???

(iii) آخرت کی تیاری:-

عقیدہ آخرت انسان کو یاد دہانی
کرواتا ہے کہ وہ دنیا میں عارضی طور پر آیا ہے
تاکہ آخرت کی تیاری کر سکے اس سے انسان کے
دل سے دنیا کی محبت کم ہوتی ہے اور نیکیوں کی
طرف رجحان زیادہ ہو جاتا ہے

(iv) حرص و لالچ کی کمی:-

انسان کے اندر مال کی محبت کم
کرنے میں عقیدہ آخرت کا اہم کردار ہے کہ جب
حرص و لالچ سے مال جمع کر کے وہ دنیا چھوڑ کر
چلا جائے اور بروز آخرت یہ مال اس کی جان
کا وبال بن جائے گا حصول مال و دولت

میں کمی آتی ہے اور معاشرہ خوشگوار ہوتا ہے۔

حاصل کلام

عقیدۂ آخرت مسلمان ہونے کا بنیادی رکن ہے اور اس پر یقین رکھنا ہی مسلمان ہونے کیلئے ضروری ہے۔ عقیدۂ آخرت انسان اور معاشرہ دونوں کی اصلاح اور رہنمائی کرتا ہے اس سے معاشرے میں جرائم میں کمی، صبر، دیانتداری، عدل و انصاف کا قیام اور اسی طرح دیگر برائیوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عقیدۂ آخرت کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہوا جائے تاکہ فرد اور معاشرہ دونوں کی کامیابی حاصل ہو۔

09